

غیر مطبوعہ خطوط

تبرکات و نذور

مکتوبات رشد و ہدایت

مہاراشد شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہ

بنام

مولانا حبیب اللہ فاروقی محلہ نیکا پورہ سیالکوٹ

مدیر اہل حق کی اپیل پر بعض احباب نے حضرت شیخ الاسلام کے غیر مطبوعہ خطوط ارسال فرمائے
زیر ترتیب مجموعہ تبرکات شیخ الاسلام میں شامل کرنے کے علاوہ ہم انہیں زینتِ اہل حق بھی
بنانا چاہتے ہیں۔
"ادارہ"

محترم المقام زید محمدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مزاج شریف۔ والا نامہ باعث سرفرازی ہوا۔ شرا عدا سے
ملک ہونا چاہئے۔ اور اگر بہت زیادہ فکر ہے۔ تو روزانہ بعد از عشاء ایک سو ایک مرتبہ اللہم انی اجعلک
فی محمودہ و اعوذ بک من شر و ہمد۔ پڑھا کریں اور پڑھتے وقت انکی صورتوں کو اللہ تعالیٰ کے سامنے
تصور کرتے ہوئے پیش کریں۔ اور صبح کو دو سو مرتبہ حسبنا اللہ و نعم الوکیل نعم المولیٰ و نعم النصیر۔ پڑھا
کریں۔ میں دعا کرتا ہوں آپ بھی دعواتِ صالحہ سے فراموش نہ فرمائیں۔ والسلام۔

محترم المقام زید محمدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ والا نامہ محررہ ہر سوال باعث سرفرازی ہوا۔ انتہائی معصومیتوں کی وجہ
سے ارسال جواب میں تاخیر ہوئی۔ معاف فرمائیں۔ آپ کے مخالفین کا کامیاب ہو جانا باعث افسوس و قلق

۱۔ راقم الحروف نے دورہ حدیث سے شعبان ۱۳۵۳ھ میں فراغت پائی اور ہر جادی ۱۳۵۳ھ بعد
نماز مغرب حضرت قدس سرہ العزیز کے دستِ حق پرست پر بیعت ہوئی جسکے برکات اسی وقت ظہور پذیر ہونے
لگے، حالات و واردات لکھ کر حضرت اقدس سے ہدایات حاصل کرتا رہا، لیکن بعض اوقات جواب آنے میں

ہے، مگر شاید اسی میں کوئی خیر ہو۔ ما اصاب من مسیبة فی الارض ولا فی النفس کم الافی کتاب من قبل ان بنواھا۔ الآیہ۔ مبراؤشکر لازم عبودیت میں سے ہے۔ میرے نزدیک تو درجہ مقامات سے جو حضرات ایک بلادہ ہے میں دیاں جانا اور علمی خدمات انجام دینا بہتر ہے۔ یہ خیال کہ کہیں وہاں بھی اسی قسم کی صورتیں پیش آئیں اور پھر بدل ہونا پڑے خیال تمام بنے جس طرح یہ احتمال ہے اس کے ممکن کا یہی تو احتمال ہے۔ پھر ضرورت ہی دار استعلاء و دوام نہیں ہے۔ جہاں سے بھی علمی مشاغل کی دعوت آئے قبول کر لینا چاہئے۔ اگر متعدد کیس ہوں تو ان میں استغفار کر کے ترجیح دیجئے۔ یکاہی اور تحصیل طلب اور طبابت ملن تینوں سے تبلیغی اور تعلیمی مشاغل راجح کلمہ ضروری ہیں۔ ممکن ہے کہ طبابت میں دنیاوی منافع زائد ہو جائیں مگر ہم کو انبیاء (علیہم الصلوٰۃ والسلام) اور صحابہ کرام (رضوان اللہ علیہم اجمعین) کے معاشیات کو دیکھنا اور اسکا اتباع کرنا درس ضروری اور افغ ہے۔ کیسائی سعادت زہد عن الدنیا اور رقت الی الآخرہ کیلئے نہایت مفید کتاب ہے مگر وہ اپنے زمانہ اور اپنے ملک کیلئے کار آمد ہے۔ اس باب میں قوی اور آب و ہوا وغیرہ کا بھی دیکھنا ضروری ہے۔ ہمارے زمانہ اور ہمارے ملک کے قوی ان ریاضتوں کو برداشت نہیں کر سکتے اور بسا اوقات ان ریاضتوں سے اس قدر مضطرب ہو جاتے ہیں کہ بالکل ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ اگر ممکن ہو تو صراطِ مستقیم یعنی طغوظات حضرت سید احمد صاحب شہید رحمۃ اللہ علیہ مصنفہ حضرت شاہ اسماعیل صاحب شہید رحمۃ اللہ علیہ مطالعہ فرمایا کیجئے۔ یا اور فرصت ہو تو مکتوبات حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ دیکھا کیجئے۔ نیز القول الجلیل مصنفہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر تصانیف حضرت شاہ صاحب مطالعہ کیا کریں۔ حضرت مولانا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف بہت زیادہ مفید ہیں۔ ہندی کیلئے کتابوں کا (تصوف کی) دیکھنا مناسب نہیں ہے۔ زیادہ تر ضرورت ذکر بین اشتغال کی ہے۔ تاکہ جلد ملکہ راستہ پیدا ہو جائے اور ذکر غلبہ حاصل کر کے طبیعت ثانیہ بن جائے۔ ذکر بلی اور پاس انفاس اور شجرہ کا ضروری ہیں اگر فرصت زیادہ ہے۔ تو ذکر بلی یعنی دوازہ سبح صبح و شام دو وقت کر دیجئے اور پاس انفاس کی مشق اس قدر ضروری ہے کہ خواہ خیال

بہت زیادہ دیر ہو جاتی جس سے بے چینی بڑھتی۔ آخر حضرت الاستاذ مرحوم مولانا اعجاز علی رحمۃ اللہ کو لکھا انھوں نے بحال شفقت تحریر فرمایا کہ خط مجھے بھیج دیا کرو۔ میں جواب لکھوا کر بھجوا دیا کروں گا۔ مسرت حاصل ہوئی۔ ایک روز غالباً بوقت سحری روپا میں دیکھتا ہوں، کہ ہاتھ میں پکڑی ہوئی تسبیح ایک باریک نیسے سانپ ناموریت اختیار کر گئی۔ میں نے ہاتھ جھٹک کر اسے نیچے پھینک دیا اور پاس ہی ایک بوٹی سی لوسہ کی قریباً لفٹ لمبی سلاخ دیکھی، وہ پکڑ کر فوراً اس سانپ کے سر پر دسنے ماری جس سے وہ ہلاک ہو گیا اور مچھلا

باز ہر وقت سانس ذکر کے ساتھ جاری ہونے لگے۔ جب تک یہ حالت نہ ہوگی ذکر کی پختگی نہ ہوگی۔ دونوں درود دفع اعداء کے اب ضروری نہیں ہیں۔ اگر کوئی تکلیفی ہو تو خود طلب کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ عبادتِ صالحہ سے فراوانی نہ فرمائیں۔ والسلام۔ ۱۹ ذیقعدہ ۱۳۵۰ھ

محرم الحرام زید محمد

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مزاج شریف۔ والا نامہ بذلیعہ مولانا اعجاز علی صاحب۔ باعثِ سرفرازی ہوا۔ یاد آوری کا شکر گزار ہوں میں اس قدر مدیم الغصت ہوں کہ خواب کھنا تو درکنار خطوط کے گوشے کے گوشے پر پڑے ہوئے ہیں۔ دیکھنے کی بھی فہمت نہیں آتی۔ کیا کروں۔

مشکوٰۃ نام نہ برگم نہ نغمہ سایہ وارم با در خیر تم کہ دھقان بچہ کار کشت مارا جناب کا یہ خواب نہایت مبارک خواب ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو راست لائے۔ آپ کی دعا و دستِ ذکر تیرے سبھی

باریک دعا گامان کیا اور پھر فقا ہو گیا۔ حضرت قدس سرہ نے اپنے جوابی مکتوبِ محرمہ ۱۹ صفر ۱۳۵۰ھ میں اس خواب کو مبارک خواب تحریر فرمایا ہے اور اس کے راست ہونے کی دعا فرمائی ہے۔ اور آئندہ کے لئے ہدایات فرما کر دلچسپی فرمائی ہے۔ اس کے بعد ریاست بہاولنگر کے ایک شہر مدرسہ میں اپنے ایک دیوبند کے رفیق کے اہتمام میں مدرسہ کی حیثیت سے تعلیمی و تبلیغی خدمات انجام دے رہا تھا، مدرسہ کی ترقی اور تبلیغی کامیابی کی وجہ سے ہتھم صاحب کی رقیب پارٹی میرے درپے آڑھ ہو گئی، ایک دفعہ رات کی وقت قاتلانہ حملہ بھی ہوا، لیکن بفضلِ تہائی میں بال بال بچ گیا۔ لیکن طبیعتِ دہان سے اچاٹ ہونے لگی حضرت والا قدس سرہ العزیز کو لکھا مکتوب ۲ محرمہ ۱۳۵۰ھ میں ممبر کی تعین کیا تھا دفع سر اعداد کیلئے وظیفہ تحریر فرمایا جسے میں دہان پڑھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کلمات کی برکات اور حضرت قدس سرہ العزیز کی دعا سے شر اعداء سے محفوظ فرمایا۔ لیکن میں دہان سے دل برداشتہ ہو کر ہتھم صاحب سے رخصت کیا گھر بلا آیا اور پھر واپس نہ گیا۔ البتہ ہتھم صاحب سے تعلقات استوار رہے۔ اور ان کو ملاقات اور جلسوں کیلئے اپنے دہان بلا مارا۔ اپنے گھر ساہو والہ منع کیا مگر اگر ایکس انجین اور مدرسہ کی بنیاد رکھی لیکن معاشی فکرِ مذہبی کی وجہ سے اپنے بزرگ جوائیوں اور بعض دوستوں نے مطلب کھولنے کا مشورہ دیا۔ حضرت قدس سرہ کو پتہ چلے گا کہ ان کے متعلق ہدایات حاصل کرنے کو کھانا کھانے کے بعد اکثر میائے سعادت کا مطالعہ ہی کرتا رہتا تھا کہ دلی اطمینان حاصل ہو لیکن بچائے اطمینان اس کے معاملہ سے اپنی کم ہمتی کا یقین برتنے لگا۔ اور یا اس پر دبا بچنے لگی۔ اس کے متعلق بھی حضرت قدس سرہ کو لکھا، ان سب باتوں کا جواب مکتوب ۳ محرمہ ۱۳۵۰ھ میں ہتھم صاحب سے دریافت سے تحریر فرمایا میری ساری بے اطمینانی تم ہو گئی اور یا اس سے بدل گئی۔ مجھ پر اس وقت سے اب تک اس کا اثر ہے۔

پہلے موت اطمینان بخش بلکہ امید افزا ہے۔ پہلی مداومت اہم و جہد سے اس پر قائم رہئے۔ اور کوشش کیجئے کہ دل لگا کر اسکو انجام دیا جائے۔ اسباق کی مداومت کیساتھ پاس انفاس کی مشق کیجئے مغرب کے بعد یا عشاء کے بعد زیادہ سے زیادہ وقت دیجئے اس وقت میں وضو اور استقبال قبلہ اہم حق الوبح تنہائی اور دل لگنا چاہئے۔ مگر اس کے بعد چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے وضو ہو یا نہ ہو اسکا خیال رہے۔ تاکہ ہر وقت خیال ہو ملت ہو بصورت اسطراد یہ جاری ہو جائے۔

پاس انفاس میں اس کا مزور خیال رہے کہ ذہن اور ہوش میں کوئی حرکت نہ ہو فقط سانس کے ساتھ یہ ذکر ہوا کرے۔ سانس بھی حسب عادت رہے، نہ اس میں تیزی ہو نہ آواز۔ داخل ہونے والا سانس لفظ اللہ پیدا کرے اور خارج ہونے والا سانس لفظ ہو پیدا کرے۔ شجرہ کا چرم بھی امید افزا ہے۔ ہر نفس بمرت سیمائیت چست گہ نزاری پاس او از بھل تست
ایں چنین انفاس خوش منافع کن غفلت اللہ شہر میں شائع کن
میں دعا کرتا ہوں، ہمت بلند رکھئے اہم و جہد اسباب میں جس قدر بھی ممکن ہو غنیمت سمجھئے۔
من نہ کردم شما سزا ننگینہ

اس دوسیاہ کو بھی دعواتِ عالم سے فراخوش نہ فرمائیے۔ والسلام۔ ۱۹ صفر ۱۴۲۵ھ

اپنی نوعیت کا واحد

بواسیر ہسپتال لمیٹڈ نوشہرہ

پراسپیکٹس مفت

مینجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر عبدالرشید خان

بواسیر ہسپتال لمیٹڈ تاج بلڈنگ نوشہرہ
شاخ گھنٹہ گھر پشاور